کتاب و سنت کی دعائیں
تالیف
اللہ تعالی کا محتاج ڈاکٹر سعید بن علی بن وہف قحطانی

"اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو ان کے کیے کی ضرور سزا ملے گی۔"[1]

اللہ اول،آخر، ظاہر، باطن ، بلند، بلند ترین،
بلند مرتبے والا،عظمت والا، بزرگی والا، بڑا, سننے والا، دیکھنے والا، جاننے والا،
خبر رکھنے والا، تعریف کا سزاوار، زبردست, ہر چیز پر قدرت رکھنے والا، کامل قدرت والا، انتہائی قدرت والا، طاقت ور،
مضبوط، تونگر، حکمت والا، بردبار ، معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا، بہت زیادہ بخشنے والا،
بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نگہبان ،تمام چیزوں پر مطلع ، حفاظت کرنے والا، باریک بیں، قریب، دعا قبول کرنے والا،
محبت کرنے والا، قدردان، بڑا قدردان، سردار، بے نیاز، غالب، سب کو مغلوب کرنے والا،
زور آور ، حساب لینے والا، ہدایت دینے والا، فیصلہ کرنے والا، پاک، سلامتی والا، بھلائی کرنے والا،
بہت زیادہ عطا کرنے والا، بڑا مہربان، نہایت رحم والا، سخی، بڑا سخی، بہت ہی شفیق، فیصلہ چکانے والا،
روزی دینے والا، بہت زیادہ روزی دینے والا، زندہ، سب کو تھامنے والا، پالنے والا، بادشاہ، ملک کا مالک،
ایک، اکیلا، بڑائی والا، پیدا کرنے والا، بہت زیادہ پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، تصویر بنانے والا،
امن دینے والا، محافظ، احاطہ کرنے والا، طاقت و قدرت رکھنے والا، کارساز، کافی، وسعت والا،
حق، خوب صورت، نرمی سے کام لینے والا، حیا کرنے والا، پردہ ڈالنے والا، معبود، پکڑ کرنےوالا،
پھیلانے والا، دینے والا، آگے کرنے والا، پیچھے کرنے والا، واضح کرنے والا، بہت زیادہ احسان کرنے والا، ولی،
مولی، مددگار، شفا دینے والا، ملک کا مالک،
لوگوں کو یک جا کرنے والا، آسمانوں اور زمین کا نور، عزت و جلال والا۔
آسمانوں اور زمین کو بنا کسی نمونے کے پیدا کرنے والا[2]

شروع اللہ کے نام سے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

مقدّمہ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے سزاوار ہیں۔ ہم اسی کی تعریف بیان کرتے ہیں، اسی سے مدد طلب کرتے ہیں اور اسی سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں اور برے اعمال کے شر سے اُسی کی پناہ چاہتے ہیں۔ جسے اللہ تعالی ہدایت عنایت کر دے، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے، اسے کوئی راہ نہیں دکھا سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ و سلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ درود ہو ان پر، ان کی آل و اولاد پر، ان کے ساتھیوں پر اور قیامت کے دن تک پوری ایمان داری کے ساتھ ان کے نقش قدم پر چلنے والوں پر۔ اما بعد! یہ میری کتاب "الذِّكْرُ وَالدُّعَاءُ وَالعِلاَجُ بِالرُّقَى مِنَ الكِتَابِ وَالسُّنَّةِ"[3]کا اختصار ہے۔ اس میں میں نے اس کے دعا والے حصے کا اختصار کیا ہے، تاکہ فائدہ اٹھانا آسان ہو جائے۔ اس میں کچھ دعاؤں اور مفید فوائد کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے۔ اللہ سے، اس کے اسمائے حسنی اور بلند تر صفات کے واسطے سے دعا ہے کہ اس کتاب کو اپنی رضاجوئی کا ذریعہ بنائے۔ وہی اس کا مالک ہے اور اسی کے پاس اس کی طاقت ہے۔ اللہ تعالی ہمارے نبی محمد ﷺ پر، آپ کی آل و اصحاب پر اور قیامت تک آپ کی پیروی کرنے والوں پر ڈھیروں درود و سلام اور برکت نازل فرمائے۔

تحریر کردہ
سعید بن علی بن وهف قحطانی
شعبان 1408ھ

دعا کی فضیلت

اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے : "اور تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خود سری کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔"[4]اور ایک دوسری جگہ ارشاد فرمایا: "جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو (آپ کہہ دیں کہ) یقینا میں بہت ہی قریب ہوں، ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے، قبول کرتا ہوں۔ اس لیے لوگوں کو بھی چاہیے کہ وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں، یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے۔"[5]رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے : "دعا ہی عبادت ہے۔ تمہارے رب نے کہا ہے : {مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔}"[6]رسول اللہ ﷺ ایک اور حدیث میں ارشاد فرماتے ہیں : "بے شک تمہارا رب با حیا اور سخی ہے۔ وہ اپنے بندے کے اپنی بارگاہ میں اٹھے ہوئے ہاتھوں کو خالی لوٹاتے ہوئے حیا کرتا ہے"۔[7]رسول اللہ ﷺ ایک اور حدیث میں ارشاد فرماتے ہیں : "جو مسلمان کوئی دعا کرتا

---

[1] سورة الأعراف، آیت: 180

[2] ان ناموں کو کتاب و سنت سے لیے گئے ان کے دلائل کے ساتھ دیکھنے کے لیے مؤلف ہی کی کتاب "شرح أسماء الله الحسنى في ضوء الكتاب والسنة" کی طرف رجوع کریں۔

[3] تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لئے ہیں، مذکورہ اصل کتاب، اس میں درج احادیث کی تفصیلی تخریج کے ساتھ چار جلدوں میں چھپ چکی ہے۔ پہلی اور دوسری جلد میں اذکار (حصن المسلم) ہیں، تیسری جلد میں دعائیں ہیں اور چوتھی جلد میں دعاؤں کے ذریعے علاج کا بیان ہے۔

[4] حاکم 1/541، زوائد مسند بزار 2/442 حدیث نمبر 2177 اور طبرانی کی الدعاء حدیث نمبر 1435۔ ہیثمی مجمع الزوائد 10/179 میں کہتے ہیں : "طبرانی کی سند جید ہے۔"

[5] سورہ البقرۃ، آیت: 186

[6] ابوداؤد 2/78 حدیث نمبر 1481، ترمذی 5/211 حدیث نمبر 2959 اور ابن ماجہ 2/1258 حدیث نمبر 3828۔ البانی نے اسے صحیح الجامع الصغیر 3/150 اور صحیح ابن ماجہ 2/324 میں صحیح کہا ہے۔

[7] ابوداود 2/78 حدیث نمبر 1488، ترمذی 5/557 حدیث نمبر 3556 اور ابن ماجہ 2/1271 حدیث نمبر 3865۔ ابن حجر کہتے ہیں: "اس کی سند جید ہے۔" البانی نے بھی اسے صحیح الترمذی 3/179 میں صحیح کہا ہے۔

ہے، جس میں گناہ اور قطع رحمی نہ ہو، اسے اللہ تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز عطا کرتا ہے۔ یا تو اس کی دعا کو اسی دنیا میں قبول کر لیتا ہے یا اسے اس کی آخرت کے لیے جمع رکھ لیتا ہے یا پھر اس سے اسی کے مثل برائی دور کر دیتا ہے۔" صحابۂ کرام نے کہا : تب تو ہم خوب دعائیں کیا کریں گے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ نے فرمایا : اللہ بھی کہیں زیادہ دینے والا ہے۔"[9][8]

دعا کے آداب اور اس کی قبولیت کے اسباب[10]:

1- اللہ کے لیے اخلاص۔
2- سب سے پہلے اللہ کی حمد و ثنا کرنا اور اس کے بعد نبی ﷺ پر درود بھیجنا۔ اختتام بھی اسی سے کرنا۔
3- پورے یقین سے دعا کرنا اور قبولیت کا بھروسہ رکھنا۔
4- دعا کرتے وقت رونا، گڑگڑانا اور جلد بازی سے کام نہ لینا۔
5- دعا کرتے وقت دل کو حاضر رکھنا۔
6- خوش حالی اور بد حالی دونوں میں دعا کرنا۔
7- صرف اور صرف اللہ سے مانگنا۔
6- بیوی، مال و دولت اور اپنے بچوں اور خود اپنے لیے بد دعا نہ کرنا۔
9- ہلکی آواز میں دعا کرنا۔ نہ چلّا کر دعا کی جائے اور نہ من ہی من میں۔
8- اللہ کے سامنے اپنے گناہ کا اعتراف کرنا اور بخشش طلب کرنا۔ اسی طرح اس کی دی ہوئی نعمتوں کا اعتراف کرتے ہوئے اس کا شکر بجا لانا۔
11- دعا میں بتکلف مسجع عبارت استعمال نہ کرنا۔
12- تضرع، خشوع، چاہت اور ڈر کا موجود ہونا۔
13- توبہ کرنے کے ساتھ، اگر کسی بندے کا حق مار رکھا ہو تو اسے اس کا حق واپس کرنا۔
14- تین بار دعا کرنا۔
15- قبلہ کی جانب منہ کرنا۔
16- دعا کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو اٹھانا۔
17- ہوسکے تو دعا سے پہلے وضو کر لینا۔
18- دعا میں حد سے تجاوز نہ کرنا۔
19- دوسرے کے لیے دعا کرتے وقت پہلے اپنے لیے دعا کرنا۔[11]
20- اللہ کے اسمائے حسنی اور بلند صفات، خود دعا کرنے والے کے کیے ہوئے کسی نیک عمل یا کسی زندہ اور موجود نیک انسان کی دعا کو وسیلہ بنانا۔
21- کھانا، پانی اور لباس کا حلال ہونا۔
22- کسی گناہ یا رشتے ناتے کو کاٹنے کی دعا نہ کرنا۔
23- بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔
24- تمام گناہوں سے دور رہنا۔

وہ اوقات، حالات اور جگہیں ، جہاں دعا قبول ہوتی ہے[12]:

1- شب قدر۔
2- رات کا آخری حصہ۔
3- فرض نمازوں کے بعد کا وقت۔
4- اذان اور اقامت کے درمیان۔
5- ہر رات کی ایک(خاص) گھڑی۔
6- فرض نمازوں کی اقامت کے وقت۔
7- بارش ہوتے وقت۔
8- اللہ کے راستے میں صفوں کا جنگ کے لیے آگے بڑھتے وقت۔
9- جمعہ کے دن کی ایک(خاص) گھڑی۔
اس کے بارے میں راجح ترین قول یہ ہے کہ یہ جمعہ کے دن عصر کے بعد کی سب سے آخری گھڑی ہے۔ خطبہ اور نماز کی گھڑی بھی ہو سکتی ہے۔
10- سچی نیت سے زمزم کا پانی پیتے وقت۔
11- سجدے میں۔
12- رات میں نیند ٹوٹ جانے پر،اور اس وقت اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے ثابت شدہ دعاؤں کے ساتھ دعا مانگنا
13- طہارت کی حالت میں سونے کے بعد رات میں جاگنے پر دعا کرتے وقت۔
14- یہ دعا کرتے وقت : "لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔"

---

[8] ترمذی 5/566 اور 5/462 حدیث نمبر 3573 اور احمد 3/18 حدیث نمبر 11150۔ البانی نے اسے صحیح الجامع الصغیر 5/116 اور صحیح الترمذی 3/140 میں صحیح کہا ہے۔
[9] دیکھیے اصل کتاب 3/ 863-926۔
[10] ان آداب اور قبولیت کے اسباب کو دلائل کے ساتھ دیکھیے اصل کتاب 975- 3/927 میں۔
[11] اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے جہاں یہ ثابت ہے کہ کسی اور کے لیے دعا کرتے وقت پہلے اپنے لیے دعا کی، وہیں یہ بھی ثابت ہے کہ پہلے اپنے لیے دعا نہیں بھی کی۔ انس، عبداللہ بن عباس اور ام اسماعیل رضی اللہ عنہم کے لیے دعا کرتے وقت آپ نے پہلے اپنے لیے دعا نہیں کی۔ اس مسئلے میں تفصیل کے لیے دیکھیے صحیح مسلم پر امام نووی کی شرح 15/144، ترمذی کی شرح تحفۃ الاحوذی 9/328 اور صحیح بخاری کی شرح فتح الباری 1/281۔
[12] ان آداب اور قبولیت کے اسباب کو دلائل کے ساتھ دیکھنے کے لئے اصل کتاب 3/975-1117کا مراجعہ کریں۔

15- میت کی وفات کے بعد لوگوں کا دعا کرنا.
16. آخری تشہد میں اللہ کی تعریف اور محمد صلی اللہ علیہ و سلم پر درود بھیجنے کے بعد دعا کرنا.
17. اللہ سے اس کے اسم اعظم کے ذریعے دعا کرتے وقت کہ جس کے ذریعے دعا کرنے پر وہ قبول کرتا ہے اور مانگنے پر وہ دیتا ہے.
18. ایک مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں دعا کرنا.
19. میدان عرفہ میں کی جانے والی دعا.
20. ماہ رمضان میں دعا کرنا.
21. مسلمانوں کے ذکر کی مجلسوں میں جمع ہوتے وقت کی جانے والی دعا.
22. مصیبت کے وقت کی جانے والی یہ دعا : "إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي ، وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا."
23. اس وقت کی جانے والی دعا جب دل کامل اخلاص کے ساتھ اللہ کی جانب متوجہ ہو .
24. مظلوم کی ظالم کے حق میں کی گئی بد دعا.
25. والد کا اپنے بچوں کے حق میں کی گئی دعا یا ان کے خلاف کی گئی دعا.
26. مسافر کی دعا.
27. روزے دار کی دعا، جب تک افطار نہ کر لے.
28. روزے دار کی دعا جو افطار کے وقت کی جائے.
29. پریشان حال کی دعا.
30 انصاف پرور حاکم کی دعا.
31. صالح اولاد کی دعا جو والدین کے حق میں کی گئی ہو.
32. وضو کے بعد، جب نبی ﷺ سے منقول دعاؤں کے ذریعے مانگے.
33. جمرہ صغری کو پتھر مارنے کے بعد کی گئی دعا.
34. جمرہ وسطی کو پتھر مارنے کے بعد کی گئی دعا.
35. کعبہ کے اندر کی گئی دعا.اور جس نے حجر(حطیم) کے اندر نماز پڑھی اس نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی.
36. صفا پہاڑی پر کی گئی دعا.
37. مروہ پہاڑی پر کی گئی دعا.
38. مشعر حرام کے پاس کی گئی دعا.

ویسے تو ایک مسلمان جہاں بھی ہوگا اپنے رب سے دعا کرے گا. اللہ تعالی کا فرمان ہے : "جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو (آپ کہہ دیں کہ) یقینا میں بہت ہی قریب ہوں، ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے، قبول کرتا ہوں. اس لیے لوگوں کو بھی چاہیے کہ وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں. یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے."[13]لیکن ان اوقات، احوال اور اماکن کو خاص طور پر کچھ زیادہ ہی توجہ حاصل ہے.

کتاب و سنت کی دعائیں

ساری تعریف محض ایک اللہ کے لیے ہے اور درود و سلام ہو اس نبی پرجس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا.

1- "شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے. سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے. بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا. بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے. ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں. ہمیں سیدھا (اور سچا) راستہ دکھا. ان لوگوں کا راستہ جن پر تونے انعام کیا ہے، نہ کہ ان لوگوں کا (راستہ) جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے."[14]
2- "ہمارے پروردگار! تو ہم سے قبول فرما، تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے."[15]
3- "اور ہماری توبہ قبول فرما، تو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم وکرم کرنے والا ہے."[16]
4- "اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا."[17]
5- "ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب! اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے."[18]
6- " اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا. اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا. اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما! اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر! تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما."[19]
7- "اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کردے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما. یقیناً تو ہی بہت بڑی عطا دینے والا ہے."[20]
8- "اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے. اس لیے ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے."[21]
9- "اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر. بے شک تو دعا سننے والا ہے."[22]

---

[13] سورہ البقرہ، آیت: 186
[14] سورہ الفاتحۃ آیت: 1-7.
[15] سورہ البقرہ، آیت: 127
[16] سورہ البقرہ، آیت: 128
[17] سورہ البقرہ، آیت: 201.
[18] سورہ البقرۃ، آیت: 285
[19] سورہ البقرہ، آیت: 286
[20] سورہ آل عمران آیت: 8.
[21] سورہ آل عمران آیت: 16.
[22] سورہ آل عمران آیت: 38.

10- "اے ہمارے پالنے والے معبود! ہم تیری اتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی، پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔"[23]
11- " اے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہمیں کافروں کی قوم پر مدد دے۔"[24]
12- "اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے پالنے والے! تو جسے جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا، اور ظالموں کا مددگار کوئی نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا بآواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ۔ پس ہم ایمان لائے۔ یا الٰہی! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"[25]
13- "اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے۔ پس تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لے جو تصدیق کرتے ہیں۔"[26]
14- "اے ہمارے رب! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر بارانِ رحمت کا نزول نہیں فرمائے گا، تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔"[27]
15- " اے ہمارے رب! ہم کو ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر۔ "[28]
16. اے اللہ! "تو ہی تو ہمارا کارساز ہے پس ہم پر مغفرت اور رحمت فرما اور تو سب معافی دینے والوں سے زیادہ اچھا ہے۔ اور ہم لوگوں کے نام دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔"
17- " میرے لیے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔"[29]
18- " اے ہمارے رب! ہم کو ان ظالم لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا۔ اور ہم کو اپنی رحمت سے ان کافر لوگوں سے نجات دے۔"[30]
19- "اے میرے پالنہار! میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو۔ اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور تو مجھ پر رحم نہ فرمائے گا، تو میں خسارہ پانے والوں میں ہو جاؤں گا۔"[31]
20- اے اللہ! اے "آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا وآخرت میں میرا ولی (دوست) اور کارساز ہے۔ تو مجھے اسلام کی حالت میں فوت کر اور نیکوں میں ملا دے۔"[32]
21- " اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا بنادے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ اور دور رکھ"[33]
22- "اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد سے بھی۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔"[34]
23- "اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مؤمنوں کو بھی بخش جس دن حساب ہونے لگے۔[35]
24- "اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کردے۔"[36]
25- "اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لئے کھول دے. اور میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے. اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے.تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔"[37]
26- "اے میرے پروردگار! میرا علم بڑھا۔"[38]
27- "تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں ہو گیا۔"[39]
28- "اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑ، اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔"[40]
29- "اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آجائیں۔"[41]
30- "اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لاچکے ہیں تو ہمیں بخش اور ہم پر رحم فرما تو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔"[42]
31- "اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم فرما، تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربانی کرنے والا ہے۔"[43]

---

[23] سورہ آل عمران آیت: 53۔
[24] سورہ آل عمران آیت: 147۔
[25] سورہ آل عمران آیت : 191-194
[26] سورۃ المائدہ: 83
[27] سورۃ الأعراف، آیت: 23.
[28] سورۃ الأعراف، آیت: 47.
[29] سورہ التوبہ: 129
[30] سورہ یونس آیت : 85-86
[31] سورہ ہود، آیت: 47
[32] سورہ یوسف آیت : 101۔ مزید فائدے کے لیے دیکھیے ابن قیم کی کتاب الفوائد صفحہ 436، 437۔
[33] سورہ البقرہ، آیت: 35
[34] سورۃ المؤمنون، آیت: 40
[35] سورہ البقرہ، آیت: 41
[36] سورہ الکہف آیت: 10۔
[37] سورہ طہٰ آیت : 25-26
[38] سورہ طہٰ آیت: 114۔
[39] سورۃ الأنبیاء، آیت: 87
[40] سورۃ الأنبیاء، آیت: 89
[41] سورہ المؤمنون آیت : 97-98
[42] سورۃ المؤمنون، آیت: 109
[43] سورۃ المؤمنون، آیت: 118

32- "اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی پرے رکھ، کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے بے شک وہ رہنے اور ٹہرنے کے لحاظ سے بد ترین جگہ ہے۔"[44]
33- "اے ہمارے رب! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔"[45]
34- "اے میرے رب! مجھے قوت فیصلہ عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں ملا دے۔ اور میرا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں بھی باقی رکھ۔ مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنادے۔[46]
35- "اور جس دن کہ لوگ دوبارہ جلائے جائیں مجھے رسوا نہ کر۔ جس دن کہ مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گی۔ لیکن فائدہ والا وہی ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے سامنے بے عیب دل لے کر جائے۔"[47]
36- "اے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر انعام کی ہیں اور میرے ماں باپ پر اور میں ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جن سے تو خوش رہے۔ اور مجھے اپنی رحمت سے نیک بندوں میں شامل کر لے۔"[48]
37- "اے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو مجھے بخش دے۔"[49]
38- " اے میرے پروردگار! مجھے ظالموں کے گروہ سے بچا لے۔"[50]
39- "مجھے امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ لے چلے گا۔"[51]
40- "اے پروردگار! تو جو کچھ بھلائی میری طرف اتارے میں اس کا محتاج ہوں۔"[52]
41- "اے میرے پروردگار! مفسد قوم پر میری مدد فرما۔"[53]
42- "اے میرے رب! مجھے صالح اولاد عطا فرما۔"[54]
43- "اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں، جو تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک اعمال کروں، جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد بھی صالح بنا۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔"[55]
44- "اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں اور ایمان داروں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ اور دشمنی نہ ڈال۔ اے ہمارے رب! بے شک تو شفقت ومہربانی کرنے والا ہے"۔[56]
45- "اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔"[57]
46- "اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور اے ہمارے پالنے والے! ہماری خطاؤں کو بخش دے۔ بے شک تو ہی غالب، حکمت والا ہے۔"[58]
47- " اے ہمارے رب ہمیں کامل نور عطا فرما اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔"[59]
48- "اے میرے پروردگار! تو مجھے اور میرے ماں باپ اور جو بھی ایمان کی حالت میں میرے گھر میں آئے اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔"[60]
40- "اے اللہ! تو اس اختلاف میں ہماری حق کی طرف اپے حکم سے رہبری کر اور تو جس کو چاہے سیدھی راہ کی طرف رہبری کرتا ہے۔"[61]
50- "اے اللہ! مجھے حکمت عطا کر کہ جسے حکمت اور دانائی دی گئی اسے بہت ساری بھلائی دی گئی۔"[62]
51- "اے اللہ! مجھے پکی بات کے ساتھ مضبوط رکھ دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔"[63]
52- "اے اللہ! ایمان کو ہمار لیے محبوب بنا دے اور اسے ہمارے دلوں میں زینت دے اور کفر کو اور گناہ کو اور نافرمانی کو ہماری نگاہوں میں ناپسندیدہ بنا دے اور ہمیں راہ یافتہ لوگوں میں سے بنا دے۔"[64]
53- "اے اللہ! مجھے اپنے نفس کی حرص سے محفوظ رکھ اور کامیاب لوگوں میں سے بنا۔"[65]

---

[44] سورہ الفرقان آیت : 65-66
[45] سورہ الفرقان، آیت: 84
[46] سورہ الشعراء آیت : 83-85
[47] سورۃ الشعراء آیت : 87-89
[48] سورہ النمل، آیت: 19
[49] سورۃ القصص، آیت: 16
[50] سورۃ القصص، آیت: 21
[51] سورۃ القصص، آیت: 22
[52] سورۃ القصص، آیت: 24
[53] سورۃ العنکبوت آیت: 30۔
[54] سورۃ الصافات، آیت: 100۔
[55] سورۃ الأحقاف، آیت: 15
[56] سورہ الحشر، آیت: 10
[57] سورۃ الممتحنہ، آیت: 4
[58] سورۃ الممتحنہ، آیت: 5
[59] سورہ التحریم، آیت: 8
[60] سورۃ الأعراف، آیت: 28.
[61] یہ دعا سورہ بقرہ کی آیت 213 سے مستفاد ہے۔
[62] یہ دعا سورہ بقرہ کی آیت 269 سے مستفاد ہے۔
[63] یہ دعا سورہ ابراہیم کی آیت 27 سے مستفاد ہے۔
[64] یہ دعا سورہ حجرات کی آیت 7 سے لی گئی ہے۔
[65] یہ دعا سورہ التغابن کی آیت 16 سے مستفاد ہے۔

54- "اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔"[66]

55- "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں جہنم کے فتنے اور جہنم کے عذاب سے، قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے، تونگری کے فتنے کی برائی اور مفلسی کے فتنے کی برائی سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنے کی برائی سے۔ اے اللہ! میرے دل کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور اسے گناہوں سے اسی طرح صاف ستھرا کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف ستھرا کیا ہے۔ اسی طرح میرے اور میرے گناہوں کے بیچ اتنی دوری بنا دے جتنی دوری مشرق اور مغرب کے درمیان رکھی ہے۔ اے اللہ! میں سستی، گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"[67]

56- "اے اللہ! میں عاجزی، سستی، بزدلی، انتہائی بڑھاپے اور بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کی آزمائشوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"[68]

57- "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں آزمائش کی مشقت، بدبختی میں پڑنے، برے فیصلے اور دشمنوں کو ہنسنے کا موقع ملنے سے۔"[69]

58- "اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست کردے، جو میرے حالات کے تحفظ کا ضامن ہے اور میری دنیا کو درست کردے جس میں میری گزر بسر ہے اور میری آخرت کو درست کردے، جہاں لوٹ کر مجھے جانا ہے اور میری زندگی کو ہر خیر میں زیادتی کا سبب بنادے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنادے۔"[70]

59- "اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی، اور لوگوں سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔"[71]

60- "اے اللہ! میں عاجزی، سستی، بخیلی، سخت بڑھاپے اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو تقوی عطا فرما اور اسے پاکیزہ کر دے۔ تو ہی اسے بہتر پاکیزگی دینے والا ہے۔ تو ہی اس کا ولی و مالک ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جس میں تیرا خوف نہ ہو، ایسے نفس سے جو کبھی آسودہ نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔"[72]

61- "اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور راہ راست پر چلا۔ اے اللہ! ہدایت اور راہ راست پر چلنے کی توفیق مانگتا ہوں۔"[73]

62- "اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہونے سے، تیری دی ہوئی عافیت کے پھر جانے سے، تیری ناگہانی گرفت سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"[74]

63- "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے جو میں نے کیا ہے اور اس کی برائی سے بھی جو میں نے نہیں کیا ہے۔"[75]

64- "اے اللہ! میرے مال و اولاد کو بڑھا دے، مجھے جو کچھ دیا ہے اس میں میرے لیے برکت دے،"[76] [اپنی اطاعت کے ساتھ میری زندگی دراز فرما اور مجھے اچھے عمل کی توفیق دے،] اور میرے گناہ معاف کر دے۔"[77]

65- "اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں جو عظمت والا اور بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو آسمانوں، زمین اور عرش کریم کا رب ہے۔"[78]

66- "اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں۔ سو پلک جھپکنے بھر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام معاملات کو سدھار دے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔"[79]

67- "تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں ہو گیا۔"[80]

68- "اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ مجھ پر تیرا ہی حکم چلتا ہے۔ میرے بارے میں تیرا ہر فیصلہ انصاف پر مبنی ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے واسطے سے مانگتا ہوں، جو تیرا ہے، جس سے تونے خود

---

[66] صحیح بخاری حدیث نمبر 4522 اور 6389، صحیح مسلم حدیث نمبر 2690۔

[67] صحیح بخاری حدیث نمبر 832 اور صحیح مسلم حدیث نمبر 589۔

[68] صحیح بخاری حدیث نمبر 2823 اور صحیح مسلم حدیث نمبر 2706۔

[69] صحیح بخاری حدیث نمبر 6347 اور صحیح مسلم حدیث نمبر 2707۔ صحیح مسلم کے لفظ اس طرح ہیں : "اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم آزمائش کی مشقت، بدبختی میں پڑنے، برے فیصلے اور دشمنوں کو ہنسنے کا موقع ملنے سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔"

[70] صحیح مسلم حدیث نمبر 2720۔

[71] صحیح مسلم حدیث نمبر 2721۔

[72] صحیح مسلم حدیث نمبر 2722۔

[73] صحیح مسلم حدیث نمبر 2725۔

[74] صحیح مسلم حدیث نمبر 2739۔

[75] صحیح مسلم حدیث نمبر 2716۔

[76] اس پر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کی وہ دعا دلالت کرتی ہے، جو آپ نے انس رضی اللہ عنہ کے لیے کی تھی۔ دعا اس طرح ہے : "اے اللہ! اس کے مال و اولاد کو بڑھا دے اور اسے جو کچھ دیا ہے اس میں اس کے لیے برکت دے۔" صحیح بخاری حدیث نمبر 1982اور صحیح مسلم حدیث نمبر 660۔

[77] امام بخاری کی الادب المفرد حدیث نمبر 653۔ البانی نے اسے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر 2241 اور صحیح الادب المفرد ص 244 میں صحیح کہا ہے۔ دونوں بریکیٹ کے بیچ والے حصے پر وہ حدیث دلالت کرتی ہے، جس میں ہے کہ جب اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے پوچھا گیا کہ لوگوں کے اندر سب سے اچھا آدمی کون ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: "جسے لمبی عمر ملے اور اچھے عمل کی توفیق ملے۔" سنن ترمذی 2/271 حدیث نمبر 2329 اور مسند احمد حدیث نمبر 17716۔ البانی نے اسے صحیح سنن ترمذی 2/271 میں صحیح کہا ہے۔ جب کہ میں نے اپنے شیخ علامہ ابن باز رحمہ اللہ سے اس دعا کے بارے میں پوچھا کہ کیا اسے کرنا سنت ہے؟ تو جواب ہاں میں دیا۔

[78] صحیح بخاری حدیث نمبر 6345 اور صحیح مسلم حدیث نمبر 2730۔

[79] ابوداود حدیث نمبر 5090 اور احمد 5/42۔ اسے البانی نے صحیح ابو داود 3/250 اور صحیح الادب المفرد حدیث نمبر 260 میں حسن کہا ہے۔ علامہ ابن باز نے بھی تحفۃ الاخیار ص 24 میں اس کی سند کو حسن کہا ہے۔

[80] سنن ترمذی حدیث نمبر 3505 اور حاکم 1/505۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان سے موافقت ظاہر کی ہے۔ البانی نے بھی صحیح سنن ترمذی 3/168 میں صحیح کہا ہے۔ اس کے الفاظ ہیں : "مچھلی والے نبی کی دعا، جب اس نے مچھلی کے پیٹ سے اپنے رب کو پکارا، یہ ہے : "أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔" جو بھی مسلمان کسی مصیبت کے وقت اس دعا کے ذریعے اپنے رب کو پکارے گا، اللہ اس کی پکار ضرور سنے گا۔"

کو موسوم کیا ہے، یا اپنی کسی مخلوق کو سکھایا ہے، یا اپنی کتاب میں اتارا ہے یا اپنے لیے اسےعلمِ غیب کے طور پر خاص کر رکھا ہے کہ قرآن کو میرے دل کی بہار، سینے کا نور اور رنج و غم سے چھٹکارے کا ذریعہ بنا دے۔"[81]
69- "اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی جانب پھیر دے۔"[82]
70- "اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ"[83]
71- "اے اللہ! میں تجھ سے [یقین]، [معافی] اور دنیا و آخرت میں عافیت کا خواستگار ہوں۔"[84]
72- "اے اللہ! ہمارے تمام معاملوں کو حسن انجام عطا فرما اور ہمیں دنیا کی نامرادی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔"[85]
73- "اے میرے رب! میری مدد کر، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری تائید کر، میرے خلاف کسی کی تائید نہ کر، میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ کر ۔ میری رہنمائی فرما اور ہدایت کو میرے لیے آسان فرما دے۔ اور جو مجھ پر زیادتی کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما۔ اے اللہ ! مجھے تو اپنا شکر گزار، اپنا ذکرکرنے والا اوراپنے ذات سے ڈرنے والا بنا، اپنا اطاعت گزار اور اپنے سامنے گڑگڑانے والا بنا۔ اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر، میرے گناہ دھو دے، میری دعا قبول فرما، میری دلیل مضبوط کر، میرے دل کو سیدھی راہ دکھا، میری زبان کو درست کر اور میرے دل سے میل کچیل نکال دے۔"[86]
74- "اے اللہ! میں تجھ سے وہ ساری بھلائیاں مانگتا ہوں، جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ و سلم نے تجھ سے مانگی ہیں اور ان تمام برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ و سلم نے پناہ مانگی ہے۔ مدد تجھ سے ہی مانگی جا سکتی ہے اور تیرا ہی کام پہنچانا ہے۔ اللہ کی توفیق کے بنا نہ انسان ایک حالت سے دوسری حالت میں جا سکتا ہے اور نہ اس کے پاس کو ئی طاقت ہی ہے۔"[87]
75- "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، اپنی آنکھ کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی سے، اپنے دل کی برائی سے اور اپنی شرم گاہ کی برائی سے۔"[88]
76- "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفید داغ، جنون، کوڑھ اور بری بیماریوں سے۔"[89]
77- "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق، اعمال اور خواہشات سے۔"[90]
78- "اے اللہ! تو سراپا عفوودرگزر ہے، کرم کرنے والا ہے،عفودرگزر کو پسند کرتا ہے،اس لیے مجھے معاف کر دے۔"[91]
79- "اے اللہ! میں تجھ سے نیکیوں کے کرنے، برائیوں کو چھوڑنے اور مساکین سے محبت کرنے کی توفیق طلب کرتا ہوں اور (میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ) تو مجھے معاف کر دے اور مجھ پر اپنی رحمت فرما اور جب تو کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے فتنے میں مبتلا کیے بغیر موت دے دینا۔ میں تجھ سے تیری محبت، ہر اس شخص کی محبت جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور ہر اس عمل سے محبت کی توفیق طلب کرتا ہوں جو تیری محبت کے قریب کردے۔"[92]
80- "اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی ساری بھلائی مانگتا ہوں، جو مجھ کو معلوم ہے اور جو نہیں معلوم، اور دنیا اور آخرت کی تمام برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں، جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو معلوم نہیں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا طلب گار ہوں، جو تیرے بندے اور تیرے نبی ﷺ نے طلب کی ہے، اور میں اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی ﷺ نے پناہ مانگی ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا طلب گار ہوں اور ہر اس قول و عمل کا بھی، جو جنت سے قریب کر دے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم

---

[81] مسند احمد 1/391،452 اور مستدرک حاکم 1/509۔ حافظ ابن حجر نے اسے تخریج الاذکار میں حسن کہا ہے اور البانی نے الکلم الطیب کی تخریج ص 73 میں صحیح کہا ہے۔
[82] صحیح مسلم حدیث نمبر 2654۔
[83] ترمذی حدیث نمبر 3522، احمد 4/182 اور حاکم 1/525،528۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان سے موافقت ظاہر کی ہے۔ البانی نے بھی اسے صحیح الجامع 6/309 اور صحیح ترمذی 3/171 میں صحیح کہا ہے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا ہے کہ یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کی سب سے زیادہ کی جانے والی دعا تھی۔
[84] سنن ترمذی حدیث نمبر 3514 اور امام بخاری کی الادب المفرد حدیث نمبر 726۔ ترمذی کے الفاظ ہیں : "اللہ سے دنیا و آخرت کی عافیت مانگو۔" جب کہ ایک روایت کے الفاظ ہیں : "اللہ سے بخشش اور عافیت مانگو۔ کیوں کہ کسی انسان کو یقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی اچھی چیز نہیں دی گئی۔" البانی نے اسے صحیح ابن ماجہ 3/180 اور 3/185 اور 3/170 میں صحیح کہا ہے۔ اس کے کچھ شواہد بھی ہیں۔ دیکھیں: مسند امام احمد،احمد شاکر کی ترتیب کے ساتھ 1/156-157۔
[85] مسند احمد 4/181، طبرانی کی الکبیر 2/33/1169، اور الدعاء حدیث نمبر 1436 اور ابن حبان حدیث نمبر 2424 اور 2425 (موارد)۔ ہیثمی مجمع الزوائد 10/178 میں کہتے ہیں : "احمد اور طبرانی کی ایک سند کے رجال ثقہ ہیں۔"
[86] بخاری کی الادب المفرد حدیث نمبر 664 اور 665، ابوداود حدیث نمبر 1510 اور 1511، سنن ترمذی حدیث نمبر 3551، ابن ماجہ حدیث نمبر 3830، احمد 1/127 اورحاکم 1/127۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی 1/519 نے ان سے موافقت ظاہر کی ہے۔ البانی نے بھی اسے صحیح ابوداود 1/414 اور صحیح ترمذی 3/178 میں صحیح کہا ہے۔
[87] سنن ترمذی حدیث نمبر 3521۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 3846 میں یہ روایت اسی معنی کے ساتھ موجود ہے۔ امام ترمذی کہتے ہیں : "یہ حدیث حسن غریب ہے۔" جب کہ البانی نے اسے ضعیف سنن ترمذی ص 387 میں ضعیف کہا ہے۔
[88] ابوداود حدیث نمبر 1551، سنن ترمذی حدیث نمبر 3492 اور سنن نسائی حدیث نمبر 5470 وغیرہ۔ البانی نے اسے صحیح ترمذی 3/166 اور صحیح نسائی 3/1108 میں صحیح کہا ہے۔
[89] ابوداود حدیث نمبر 1554، سنن نسائی حدیث نمبر 5493 اور مسند احمد 3/192۔ البانی نے اسے صحیح نسائی 3/1116 اور صحیح ترمذی 3/184 میں صحیح کہا ہے۔
[90] سنن ترمذی حدیث نمبر 3591، ابن حبان حدیث نمبر 2422 (موارد) اور حاکم 1/532 اور طبرانی کی الکبیر 19/19/36۔ البانی نے اسے صحیح ترمذی 3/184 میں صحیح کہا ہے۔
[91] سنن ترمذی حدیث نمبر 3513 اور نسائی کی الکبری حدیث نمبر 7712۔ البانی نے اسے صحیح ترمذی 3/170 میں صحیح کہا ہے۔
[92] احمد (5/243) نے اسے انہی الفاظ کے ساتھ اور ترمذی (حدیث نمبر 3235) نے ان سے ملتے جلتے الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔ ترمذی نے اسے حسن کہتے ہوئے آگے کہا ہے : "میں محمد بن اسماعیل -یعنی امام بخاری- سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا، تو انھوں نے کہا : یہ حدیث حسن صحیح ہے۔" اس حدیث کے آخر میں ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا : "یہ حق ہے۔ لہذا اسے پڑھ لو اور سیکھ لو۔" اسی طرح اس حدیث کو حاکم نے بھی روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح سنن ترمذی 3/318 میں صحیح کہا ہے۔

سے اور ہر اس قول و عمل سے، جو جہنم سے قریب کر دے، اور میں تجھ سے یہ بھی مانگتا ہوں کہ میرے حق میں لیے گئے اپنے ہر فیصلے کو بہتر کر دے“۔[93]

81- "اے اللہ! اسلام کے ساتھ کھڑے ہونے کی حالت میں میری حفاظت فرما، اسلام کے ساتھ بیٹھنے کی حالت میں میری حفاظت فرما، اسلام کے ساتھ سونے کی حالت میں میری حفاظت فرما اور کسی حسد کرنے والے دشمن کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر وہ بھلائی مانگتا ہوں، جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔"[94]

82- "اے اللہ! تو ہمیں اپنا ایسا ڈر عطا فرما، جو ہمارے اور تیری نافرمانیوں کے بیچ آڑ بن جائے، ایسی فرماں برداری کا جذبہ عطا فرما جس کے ذریعے تو ہمیں اپنی جنت تک پہنچا دے اور ایسا یقین عطا فرما جس کے ذریعے تو ہمارے لیے دنیا کی مصیبتوں کو جھیلنا آسان کر دے۔ اے اللہ!جب تک تو ہمیں زندہ رکھ ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوتوں سے مستفید ہونے کا موقع عنایت کر اور انھیں ہمارا وارث بنا، ہمیں ظلم کرنے والوں سے بدلہ لینے کی طاقت عنایت کر، دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما، ہمارے دین کے معاملے میں ہمیں کسی مصیبت میں نہ ڈال، دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد اور علم کی انتہا نہ بننے دے اور ہمارے اوپر کسی ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔"[95]

83- "اے اللہ! میں بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بے بسی کی عمر کی جانب لوٹائے جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دنیا کے فتنے و قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"[96]

84- "اے اللہ! مجھے میرے گناہ، نادانی، حد سے تجاوز اور ان تمام باتوں کو جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، بخش دے۔ اے اللہ! مجھ سے مذاق مذاق میں ہونے والے گناہوں، سنجیدگی سے ہونے والے گناہوں، غلطی سے ہونے والے گناہوں اور جان بوجھ کر ہونے والے گناہوں کو معاف کردے۔ (مجھے اس بات کا اعتراف بھی ہے کہ) ان میں سے ہر طرح کے گناہ مجھ سے ہوئے ہیں۔"[97]

85- ”اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔ لہٰذا اپنی مہربانی سے مجھے معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو ہی معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔“[98]

86- "اے اللہ! میں تیرا فرماں بردار ہو گیا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر بھروسہ کیا، تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے (کفر کے ساتھ) مخاصمت کی۔ اے اللہ! میں اس بات سے تیری عزت کی پناہ لیتا ہوں ـــــ تیرے سوا کوئی معبود بر حق نہیں ـــــ کہ تو مجھے سیدھی راہ سے ہٹا (گمراہ کر) دے ۔تو ہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، جس کو موت نہیں آ سکتی، جب کہ جن و انس سب موت کے گھاٹ اترنے والے ہیں۔"[99]

87- "اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا اور ان اسباب کا جو تیری مغفرت کو (میرے لیے) لازمی بنا دیں اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے کا اور جنت سے بہرہ ور ہونے کا نیز دوزخ سے نجات پانے کا۔"[100]

88- "اے اللہ! ایمان والے مردوں اور عورتوں کو معاف کر دے۔"[101]

89- "اے اللہ!میرے گناہ بخش دے، میرے لیے میرے گھر میں وسعت پیدا فرما اور مجھے جو چیزیں دی ہیں ان میں میرے لیے برکت دے۔"[102]

90- "اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل اور رحمت مانگتا ہوں۔ کیوں کہ اس کا مالک صرف تو ہے۔"[103]

91- "اے اللہ! میں لاچاری والے بڑھاپے، لڑھک کر مرنے، مکان یا دیوار وغیرہ گرنے کی وجہ سے مرنے، غم، ڈوب کر مرنے اور جل کر مرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے پاگل بنا دے۔ اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں جنگ کے میدان سے بھاگ کر مروں اور اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ کسی زہریلے کیڑے کے ڈسنے کی وجہ سے مروں۔"[104]

---

[93] سنن ابن ماجہ (حدیث نمبر 3846) انہی الفاظ کے ساتھ احمد 6/134۔ دوسرے اضافے کے الفاظ احمد کے ہیں۔ مستدرک حاکم 1/521۔ انھوں نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان سے موافقت ظاہر کی ہے۔ پہلے اضافے کے الفاظ حاکم کے ہیں۔ البانی نے اسے صحیح ابن ماجہ 2/327 میں صحیح کہا ہے۔

[94] مستدرک حاکم 1/525۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان سے موافقت ظاہر کی ہے۔ جب کہ البانی نے اسے صحیح الجامع 2/398 اور سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ 4/54 حدیث نمبر 1540 میں صحیح کہا ہے۔

[95] سنن ترمذی حدیث نمبر 3502 اور مستدرک حاکم 1/528۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔ ابن السنی حدیث نمبر 446۔ البانی نے اسے صحیح ترمذی 3/168 اور صحیح الجامع 1/400 میں حسن کہا ہے۔

[96] صحیح بخاری حدیث نمبر 2822۔

[97] متفق علیہ: صحیح بخاری حدیث نمبر 6398 اور صحیح مسلم حدیث نمبر 2719۔

[98] متفق علیہ: صحیح بخاری حدیث نمبر 834 اور صحیح مسلم حدیث نمبر 2705۔

[99] متفق علیہ: صحیح بخاری حدیث نمبر 6398 اور صحیح مسلم حدیث نمبر 2719۔

[100] مستدرک حاکم 1/525 اور بیہقی کی الدعوات حدیث نمبر 206۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔ دیکھیے نووی کی الاذکار ص 340۔ اس کے محقق عبدالقادر ارنؤوط نے اسے حسن کہا ہے۔

[101] اس کی دلیل عبادہ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث ہے، جس میں وہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کو کہتے ہوئے سنا ہے : "جس نے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لیے مغفرت طلب کی، اللہ اس کے لیے ہر مؤمن مرد اور مؤمن عورت کے مقابلے میں ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔" طبرانی کی الکبیر 5/202 حدیث نمبر 5092 اور 3/334 حدیث نمبر 2155۔ اس کی سند کو ہیثمی نے مجمع الزوائد 10/210 میں جید کہا ہے اور البانی نے اسے صحیح الجامع 5/242 حدیث نمبر 5902 میں حسن کہا ہے۔

[102] مسند احمد 4/63 حدیث نمبر 16599، 23114 اور 23188 اور سنن ترمذی حدیث نمبر 3500۔ مسند کے محققین (27/144، 38/197 اور 38/145) نے اسے حسن لغیرہ کہا ہے۔ جب کہ البانی نے بھی اسے صحیح الجامع 1/399 میں حسن کہا ہے۔

[103] طبرانی۔ ہیثمی مجمع الزوائد 10/159 میں کہتے ہیں : "اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں، سوائے محمد بن زیاد کے۔ لیکن وہ بھی ثقہ ہے۔" البانی نے بھی اسے صحیح الجامع 1/404 حدیث نمبر 1278 میں صحیح کہا ہے۔

[104] سنن ابوداود حدیث نمبر 5531 اور 5532۔ البانی نے اسے صحیح سنن نسائی 3/1123 اور صحیح سنن ابوداود 1/425 میں صحیح کہا ہے۔

92- "اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، یہ بہت بری ہم نشیں ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں، یہ بہت بری ہم راز ہے۔"[105]

93- "اے اللہ! میں بے بسی، سستی، بزدلی، بخل، لاچاری والے بڑھاپے، دل کی سختی، غفلت، محتاجی، ذلت اور بے چارگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں فقر، کفر، فسق، اختلاف، نفاق، شہرت اور ریا سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں بہرے پن، گونگے پن، جنون، کوڑھ، سفید داغ اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"[106]

94- "اے اللہ! میں فقر، [فاقہ]، قلت اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے۔"[107]

95- "اے اللہ! میں مستقل قیام کی جگہ کے برے پڑوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ سفر کا پڑوسی تو بدل جایا کرتا ہے۔"[108]

96- "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جو خوف نہ کھاتا ہو، ایسی دعا سے جو سنی نہ جاتی ہو، ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہوتی ہو اور ایسے علم سے جو فائدہ نہ دیتا ہو۔ میں ان چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"[109]

97- "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے دن سے، بری رات سے، برے وقت سے، برے ساتھی سے اور مستقل قیام کی جگہ کے برے پڑوسی سے۔"[110]

98- "اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"[111]

99- "اے اللہ! مجھے دین کی سمجھ عطا فرما۔"[112]

100- "اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ جان بوجھ کر کسی کو تیرا شریک ٹھہراؤں اور جو کچھ ان جانے میں ہو جائے اس کے لیے تیری بخشش چاہتاہوں۔"[113]

101- "اے اللہ! تو نے مجھے جو علم عطا فرمایا ہے اس سے مجھے نفع پہنچا، اور مجھے وہ علم عطا فرما جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں اضافہ عطا فرما۔"[114]

102- "اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔"[115]

103- "اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں۔ اے اللہ! (میں تجھ ہی سے مانگتا ہوں، کیوں کہ) تو ایک اکیلا اور بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ کسی نے اسے جنا ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے کہ میرے گناہوں کو معاف کر دے۔ یقیناً تو ہی گناہوں کو معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔"[116]

104- "اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ ساری تعریف تیرے لئے ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے، [تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے] تو بن مانگے دینے والا ہے۔ [اے] آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے جاہ وجلال اور عزت والے! اے زندہ ذات اور ساری کائنات کو سنبھالنے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں [جنت کا اور تیری پناہ مانگتا ہوں جہنم سے۔]"[117]

105- "اے اللہ! میں تجھ سے اس بنا پر مانگتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے، تو اکیلا ہے، ایسا بے نیاز ہے کہ نہ تو کسی کی اولاد ہے اور نہ تیری کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی تیرا ہمسر ہے۔"[118]

---

[105] سنن ابوداود حدیث نمبر 1547 اور سنن نسائی حدیث نمبر 5483۔ البانی نے اسے صحیح سنن نسائی 3/1112 میں حسن کہا ہے۔

[106] سنن نسائی حدیث نمبر 5493 اور حاکم 1/530۔ البانی نے اسے صحیح الجامع 1/406 اور ارواء الغلیل حدیث نمبر 852 میں صحیح کہا ہے۔

[107] سنن ابوداود حدیث نمبر 1544 اور سنن نسائی حدیث نمبر 5475۔ البانی نے اسے صحیح سنن نسائی 3/1111 اور صحیح الجامع 1/407 میں صحیح کہا ہے۔ دونوں بریکیٹ کے بیچ کا حصہ ابن حبان (موارد) میں ہے اور البانی اسے صحیح موارد الظمآن 2/455 میں صحیح کہا ہے۔

[108] امام بخاری کی الادب المفرد حدیث نمبر 117 اور مستدرک حاکم 1/532۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔ نسائی نے بھی اسے حدیث نمبر 5517 کے تحت روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح الجامع 1/408 اور صحیح سنن نسائی 3/1118 میں صحیح کہا ہے۔

[109] سنن ترمذی حدیث نمبر 3482 اور ابوداود حدیث نمبر 1549۔ علامہ البانی نے اسے صحیح الجامع حدیث نمبر 1295 اور صحیح سنن نسائی 3/1113 میں صحیح کہا ہے۔

[110] طبرانی۔ ہیثمی مجمع الزوائد 10/144 میں کہتے ہیں: "اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔" جب کہ البانی نے اسے صحیح الجامع 1/411 حدیث نمبر 1290 میں حسن کہا ہے۔

[111] سنن ترمذی حدیث نمبر 2572، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 3340 اور سنن نسائی 5536۔ البانی نے اسے صحیح سنن ترمذی 2/319 اور صحیح سنن نسائی 3/1121 میں صحیح کہا ہے۔ نسائی کے الفاظ ہیں : "جس نے اللہ سے تین مرتبہ جنت مانگی، جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرما اور جس نے تین بار جہنم سے پناہ مانگی، جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اسے جہنم سے پناہ دے دے۔"

[112] اس کی دلیل بخاری و مسلم کی وہ روایت ہے، جس میں آپ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں دعا فرمائی ہے۔ دیکھیے: صحیح بخاری حدیث نمبر 143 اور صحیح مسلم حدیث نمبر 2477۔

[113] احمد 4/403، ابن ابو شیبہ 10/337 اور طبرانی کی المعجم الاوسط 4/284۔ البانی نے اسے صحیح الترغیب و الترھیب 1/19 میں صحیح کہا ہے۔

[114] سنن ترمذی حدیث نمبر 3599 اور سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 259۔ البانی نے اسے صحیح سنن ابن ماجہ 1/47 میں صحیح کہا ہے۔

[115] سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 925، نسائی کی عمل الیوم و اللیلۃ حدیث نمبر 102 اور احمد 6/294 اور 305۔ البانی نے اسے صحیح ابن ماجہ 1/152 میں صحیح کہا ہے۔

[116] سنن نسائی حدیث نمبر 1300، نسائی کی الکبری حدیث نمبر 7665 اور ابوداود حدیث نمبر 985۔ الفاظ سنن نسائی کے ہیں۔ البانی نے اسے صحیح سنن نسائی 1/147 میں صحیح کہا ہے۔

[117] ابوداود حدیث نمبر 1495، ابن ماجہ حدیث نمبر 3858، نسائی 1299 اور ترمذی حدیث نمبر 3544۔ البانی نے اسے صحیح سنن نسائی 1/779 اور صحیح ابن ماجہ 2/329 میں صحیح کہا ہے۔

[118] ابوداود حدیث نمبر 985، ترمذی حدیث نمبر 3475، ابن ماجہ حدیث نمبر 3857 اور احمد حدیث نمبر 5/360۔ البانی نے اسے صحیح سنن ترمذی 3/163 میں صحیح کہا ہے۔

106- "اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ یقینا تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔"[119]

107- "اے اللہ! چوں کہ تو غیب کا علم رکھتا ہے اور مخلوق پر تجھے قدرت حاصل ہے، اس لیے میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرا زندہ رہنا تیرے علم کے مطابق میرے لیے اچھا ہو اور مجھے اس وقت وفات دے دے جب میرا وفات کر جانا تیرے علم کے مطابق میرے لیے اچھا ہو۔ میں تجھ سے رضامندی اور ناراضگی کی حالت میں حق بات کہنے کی توفیق مانگتا ہوں، تونگری اور مفلسی کی حالت میں اعتدال پر قائم رہنے کی توفیق مانگتا ہوں، ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، آنکھ کی ایسی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو منقطع نہ ہو، قضا کے بعد رضا چاہتا ہوں، موت کے بعد پرسکون زندگی چاہتا ہوں، تیرے چہرے کے دیدار کی لذت چاہتا ہوں، تجھ سے ملنے کا شوق چاہتا ہوں، کسی نقصان دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنےمیں پڑے بنا۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین کر دے اور راہ بتانے والوں اور اس پر چلنے والوں میں کردے ۔"[120]

108- "اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا کر اور ایسے لوگوں کی محبت عطا کر جن کی محبت تیرے پاس مجھے فائدہ پہنچائے۔ اے اللہ! مجھے میرے پسند کی جو چیزیں تو نے دی ہیں انہیں میرے لیے تیرے پسند کی چیزوں کے حصول کا سبب بنا۔ اے اللہ! میرے پسند کی جو چیزیں تو نے مجھے نہیں دی ہیں، انہیں میرے لیے تیرے پسند کی چیزوں میں مشغول ہونے کا سبب بنا دے۔"[121]

109- "اے اللہ! مجھے گناہوں سے پاک کر دے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اسی طرح صاف ستھرا کر دے، جس طرح سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھے برف، اولے اور ٹھنڈے پانی کے ذریعے پاک کر دے۔"[122]

110- "اے اللہ! میں بخل، بزدلی، بری عمر، سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"[123]

111- "اے اللہ! اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! میں جہنم کی تپش اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

112- "اے اللہ! مجھے راہ ہدایت سجھا اور مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ فرما۔"[124]

113- "اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور غیر نفع بخش علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"[125]

114- "اے اللہ! آسمانوں کے رب، زمین کے رب اور عظیم عرش کے رب! ہمارے رب اور ہرچیز کے رب! دانا اور گٹھلی کو پھاڑ کر پودا نکالنے والے! تورات، انجیل اور فرقان کو اتارنے والے! میں ہر اس چیز کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو پہلا ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو آخری ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو اوپر ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو باطن ہے، تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں۔ ہمارے قرض کو اتار دے اور ہمیں فقر سے بچا لے۔"[126]

115- "اے اللہ! ہمارے دلوں کے درمیان الفت پیدا کر دے، ہمارے اختلافات کو ختم کر دے، ہمیں سلامتی کے راستے دکھا، ہمیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے آ، ہمیں ظاہری اور باطنی تمام بے حیائیوں سے بچا، ہمارے کانوں، آنکھوں، دلوں، بیویوں اور بچوں میں برکت دے اور ہماری توبہ قبول فرما۔ یقینا تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحمت والا ہے۔ اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا، ان پر تیری تعریف کرنے والا اور انہیں قبول کرنے والا بنا اور انہیں ہم پر پوری فرما۔"[127]

116- "اے اللہ! میں تجھ سے بہترین سوال، بہترین دعا، بہترین کامیابی، بہترین عمل، بہترین ثواب، بہترین زندگی اور بہترین موت مانگتا ہوں۔ (میں اس بات کی توفیق مانگتا ہوں کہ) تو مجھے ثابت قدم رکھ، میری نیکیوں کے پلڑے کو بھاری کر دے، میرے ایمان کو حقیقی روپ عطا کر، میرے درجات بلند فرما، میری نماز قبول کر اور میرے گناہ معاف کر دے۔ میں تجھ سے جنت کے اونچے درجات مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے خیر کی ابتدا، خیر کی انتہا، خیر کا کمال، خیر کا آغاز، خیر کا ظاہر، خیر کا باطن
اور جنت کے اونچے درجات مانگتا ہوں۔ اے اللہ! تو قبول فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان تمام چیزوں اور کاموں کی بھلائی مانگتا ہوں جنھیں میں لاتا ہوں، جنھیں میں کرتا ہوں، جن کو میں عملی جامہ پہناتا ہوں، جو پوشیدہ ہیں اور جو ظاہر ہیں۔ اسی طرح میں تجھ سے جنت کے اونچے درجات مانگتا ہوں۔ اے اللہ! تو قبول فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ تو میرے ذکر کو اونچا کر دے، میرے گناہ کو کالعدم کر دے، میرے حال کو درست کر دے، میر ے دل کو پاک کر دے، میری شرم گاہ کی حفاظت فرما، میرے دل کو منور کر دے، میرے گناہ معاف کر دے اور میں تجھ سے جنت کے اونچے درجات مانگتا ہوں۔ اے اللہ! قبول فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ تو میرے نفس، میرے کان، میری آنکھ، میری روح، میری بناوٹ، میرے اخلاق، میرے اہل و عیال، میری زندگی، میری موت، میرے عمل میں برکت دے اور میری نیکیوں کو قبول فرما۔ میں تجھ سے جنت کے اونچے درجات مانگتا ہوں۔ اے اللہ! قبول فرما۔"[128]

---

[119] ابوداود حدیث نمبر 1518، ترمذی حدیث نمبر 3434، نسائی کی الکبری حدیث نمبر 10292 اور ابن ماجہ حدیث نمبر 3814۔ البانی نے اسے صحیح ابن ماجہ 2/321 اور صحیح ترمذی 3/153 میں صحیح کہا ہے۔

[120] نسائی حدیث نمبر 1305 اور مسند احمد 4/264۔ البانی نے اسے صحیح نسائی 1/280 اور 1/281 میں صحیح کہا ہے۔

[121] ترمذی حدیث نمبر 3491۔ امام ترمذی نے اسے حسن کہا ہے اور شیخ عبدالقادر ارنؤوط نے ان کی تصدیق کی ہے۔ دیکھیے : جامع الاصول ان کی تحقیق کے ساتھ 4/341۔

[122] صحیح مسلم حدیث نمبر 476 اور سنن نسائی حدیث نمبر 400۔

[123] سنن نسائی حدیث نمبر 5469۔ اس کے الفاظ ہیں : "اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے: بخیلی، بزدلی، بری عمر، سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔" اسے ابوداود نے بھی حدیث نمبر 1539 کے تحت روایت کیا ہے اور ارنؤوط نے جامع الاصول کی تخریج 4/363 میں اسے حسن کہا ہے۔

[124] سنن ترمذی 5/519 حدیث نمبر 3483 اور مسند احمد 23/197 حدیث نمبر 19992۔ لفظ ترمذی کے ہیں۔ حاکم 1/510 اس سے ملتے جلتے الفاظ کے ساتھ۔ مسند احمد کے محققین 33/197 نے اس میں موجود حدیث کے بارے میں کہا ہے کہ اس کی سند امام بخاری اور امام مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔ لیکن ترمذی کے الفاظ کو البانی نے ضعیف سنن ترمذی ص 379 میں ضعیف کہا ہے۔

[125] نسائی کی الکبری حدیث نمبر 7867 اور ابن ماجہ حدیث نمبر 3843۔ البانی نے اسے صحیح سنن ابن ماجہ 2/327 میں حسن کہا ہے۔ ابن ماجہ کے الفاظ ہیں: "اللہ سے نفع بخش علم طلب کرواور غیر نفع بخش علم سے اس کی پناہ مانگو۔"

[126] اسے امام مسلم نے حدیث نمبر 2713 کے تحت ابو هريرة رضي الله عنه کی روایت سے نقل کیا ہے۔

[127] ابوداود حدیث نمبر 969 اور حاکم 1/265۔ الفاظ حاکم کے ہیں۔ انھوں اسے امام مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔ البانی نے بھی اسے صحیح الادب المفرد حدیث نمبر 630 میں صحیح کہا ہے۔

[128] حاکم (1/520] نے اسے ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت کرتے ہوئے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔ جب کہ بیہقی نے الدعوات حدیث نمبر 225 اور طبرانی نے الکبیر 23/326 میں حدیث نمبر 717 کے تحت روایت کیا ہے۔

117- "اے اللہ! مجھے ناپسندید اخلاق، خواہشات، اعمال اور بیماریوں سے محفوظ رکھ۔"[129]

118- "اے اللہ! تو نے مجھے جو کچھ دیا ہے اس پر مجھے قناعت کرنے والا بنا اور ہر غائب چیز کو میرے لیے بھلائی کے ساتھ لوٹا۔"[130]

119- "اے اللہ! میرے حساب کتاب کا مرحلہ آسان فرما۔"[131]

120- "اے اللہ! ہماری مدد فرما کہ ہم تیرا ذکر کر سکیں، تیرا شکر بجا لا سکیں اور تیری اچھی طرح عبادت کر سکیں۔"[132]

121- "اے اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو پیچھے نہ ہٹتا ہو، ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہوتی ہو اور ہمیشگی کی جنت کے اونچے مقام میں محمد صلی اللہ علیه وسلم کا ساتھ مانگتا ہوں۔"[133]

122- "اے اللہ! مجھے میرے نفس کی برائی سے بچا اور میرے لیے مناسب ہدایت کے پیمانے پر کھری اترنے والی حالت کا فیصلہ فرما۔ اے اللہ! میرے ان تمام گناہوں کو معاف کر دے جو میں نے چھپاکر کیے، جو میں نے دکھاکر کیے ہیں، جو میں نے غلطی سے کیے ہیں، جو میں نے جان بوجھ کر کیے ہیں، جنھیں میں جانتا ہوں اور جنھیں میں نہیں جانتا۔"{137]

123- "اے اللہ! میں قرض کے غلبے، دشمن کے غلبے اور مصیبت میں دشمنوں کی خوشی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"[134]

124- "اے اللہ! مچھے بخش دے، ہدایت عطا فرما، روزی عنایت کر اور عافیت سے رکھ میں قیامت کے دن کھڑے ہونے کی تنگی سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔"[135]

125- "اے اللہ! مجھے میرے کان اور آنکھ سے مستفید ہونے کا موقع عنایت کر، ان دونوں کو میرا وارث بنا، مجھ پر ظلم کرنے والے کے خلاف میری مدد فرما اور اس سے میرا بدلہ لے۔"[136]

126- "اے اللہ! میں تجھ سے صاف ستھری زندگی، معتدل موت اور غیر رسواکن و غیر ذلت آمیز موت مانگتا ہوں۔"[137]127- "اے اللہ! ساری تعریفیں تیرے لئے ہے۔اے اللہ! جسے تو کشادہ کرے اسے کوئی تنگ کرنے والا نہیں اور جسے تو تنگ کرے اسے کوئی کشادہ کرنے والا نہیں،جسے تو گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں،جسے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں، جسے تو دور کرے اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں اور جسے تو قریب کرے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اے اللہ! ہم پر اپنی برکتیں، رحمت، فضل اور روزی کشادگی کے ساتھ اتار۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسی دائمی نعمت کا طلب گار ہوں، جو نہ بدلے اور نہ زائل ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے محتاجی کے دن نعمت مانگتا ہوں اور خوف کے دن امن مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری دی ہوئی اور نہ دی ہوئی چیزوں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! ہمارے لیے ایمان کو محبوب بنا دے اور اسے ہمارے دلوں میں سجا دے۔ اسی طرح ہمارے لیے کفر، فسق اور نافرمانی کو ناپسندیدہ بنا دے اور ہمیں ہدایت یاب لوگوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! ہمیں اسلام کے ساتھ وفات دے، اسلام کے ساتھ زندہ رکھ اور نیک لوگوں سے ملادے۔ کسی طرح کی رسوائی کا منہ نہ دکھا اور فتنے کا شکار نہ بنا۔ اے اللہ! ان کافروں کو ہلاک وبرباد کر جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے راستے سے روکتے ہیں۔ انھیں اپنی سزا اور عذاب میں گرفتار کر۔ اے اللہ! ان کافروں کو ہلاک وبرباد کر، جنھیں کتاب دی گئی ہے۔ اے برحق معبود! [قبول فرما]"۔

128- "اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت عطا کر، مجھے عافیت سے رکھ اور مجھے روزی دے۔"[138]

---

[129] مستدرک حاکم 1/523۔ حاکم نے اسے مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے اور ذہبی (1/532) نے ان کی موافقت کی ہے۔ طبرانی نے بھی اسے المعجم الکبیر 19/19 میں حدیث نمبر 36 کے تحت روایت کیا ہے اور البانی نے ظلال الجنۃ حدیث نمبر 13 میں صحیح کہا ہے۔

[130] مستدرک حاکم 1/532 عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی (1/510) نے ان کی موافقت کی ہے۔ اسی طرح بیہقی کی الآداب حدیث نمبر 1084 اور الدعوات حدیث نمبر 211۔ اورحافظ ابن حجر نے اسے الفتوحات الربانیۃ 4/383 میں حسن کہا ہے۔

[131] مسند احمد 6/48 اور مستدرک حاکم 1/255۔ حاکم نے اسے امام مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے اور ذہبی (1/255) نے ان کی موافقت کی ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب آپ نماز سے فارغ ہوگئے تو میں نے کہا : اے اللہ کے نبی! اس حساب کتاب کے مرحلے کے آسان کرنے کا کیا مطلب ہے؟ تو آپ نے جواب دیا : "اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ بندے کے اعمال نامہ کو دیکھے اور اس سے گزر جائے۔ عائشہ تم یاد رکھو کہ اس دن جس سے سختی سے حساب لیا جائے گا، وہ ہلاک ہو جائے گا۔ اسی طرح یہ بھی جان لو کہ ایک مؤمن کو پہنچنے والی ہر مصیبت سے اللہ مؤمن کے گناہ کو مٹانے کا کام کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اسے ایک کانٹا بھی چبھے۔" اس کے بارے میں علامہ البانی مشکاۃ المصابیح میں کہتے ہیں کہ اس کی سند جید ہے۔

[132] مسند احمد 2/299 اور حاکم 1/499۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان سے موافقت کی ہے۔ دونوں کی بات درست بھی ہے۔ یہ حدیث ابوداود حدیث نمبر 1524 اور نسائی کی الکبری 9973 میں بھی ہے۔ البانی نے اسے صحیح الادب المفرد حدیث نمبر 534 میں صحیح کہا ہے۔

[133] ابن حبان (موارد) ص 604، حدیث نمبر 2436، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوفا۔ احمد 1/386، 400 نے بھی اسے ایک دوسرے طریق سے روایت کیا ہے۔ اسی طرح نسائی نے بھی عمل الیوم واللیلۃ حدیث نمبر 869 میں روایت کیا ہے اور البانی نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ میں حدیث نمبر 2301 کے تحت روایت کیا ہے۔

[134] سنن نسائی حدیث نمبر 5475 اور مسند احمد 2/173۔ البانی نے اسے صحیح سنن نسائی 3/1113 میں صحیح کہا ہے۔

[135] سنن نسائی حدیث نمبر 1617 اور سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 1356۔ البانی نے اسے صحیح سنن نسائی 1/356 اور صحیح سنن ابن ماجہ 1/226 میں صحیح کہا ہے۔

[136] سنن ترمذی حدیث نمبر 3681، بخاری کی الادب المفرد حدیث نمبر 650 اور مستدرک حاکم 1/523۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے، ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے اور البانی نے صحیح سنن ترمذی 3/188 میں اسے حسن کہا ہے۔

[137] مسند احمد 3/424 اور 24/246 حدیث نمبر 15492۔ دونون بریکیٹ کے اندر کا حصہ حاکم 1/507، 3/23-24 سے لیا گیا ہے۔ بخاری نے بھی اسے الادب المفرد حدیث نمبر 699 میں روایت کیا ہے۔ البانی نے اسے فقہ السیرۃ کی تخریج ص 284 اور صحیح الادب المفرد حدیث نمبر 538 ص 259 میں صحیح کہا ہے۔ جب کہ مسند کے محققین (24/246) نے کہا ہے کہ اس کے رجال ثقہ ہیں۔

[138] صحیح مسلم حدیث نمبر 2696 اور 2697۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے : "ان الفاظ کے اندر تیری دنیا اور آخرت دونوں آ گئی۔" جب کہ سنن ابوداود حدیث نمبر 850 میں ہے: "راوی کہتا ہے کہ جب وہ دیہاتی جانے لگا، تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا : اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر لیا۔"

"...میری کمیوں کی بھرپائی کر اور مجھے اونچا مقام عطا کر۔"[139]
129- "اے اللہ! ہمیں زیادہ دے اور کمی نہ کر، ہمیں عزت دے اور ذلیل نہ کر، ہمیں عطا کر اور محروم نہ رکھ، ہمیں ترجیح دے اور ہمارے اوپر کسی کو ترجیح نہ دے، ہمیں راضی رکھ اور ہم سے راضی رہ۔"[140]
130- "اے اللہ! تونے مجھے اچھی ساخت عطا کی ہے، لہذا اچھے اخلاق عنایت کر۔"[141]
131- "اے اللہ! مجھے ثابت قدم رکھ اور راہ راست بتانے والا و راہ راست پر چلنے والا بنا۔"[142]
132- "اے اللہ! میں تجھ سے دین پر ثابت قدمی اور راہ راست پر عزیمت مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والی چیزیں اور تیری مغفرت کے اسباب مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری نعمت کا شکر اور تیری عبادت کا حسن مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے قلب سلیم اور سچی زبان مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے وہ بھلائیاں مانگتا ہوں جنھیں تو ہی جانتا ہے، میں تیری ان برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں جنھیں تو ہی جانتا ہے اور تجھ سے ان گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں جنھیں تو ہی جانتا ہے۔ یقینا تو سب غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے۔"[143]
133- "اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا اعلی ترین حصہ فردوس مانگتا ہوں۔"[144]
134- "اے اللہ! میرے دل میں ایمان کو نیا کر دے۔"[145]
135- "اے اللہ! میں ایسی نماز سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو نفع بخش نہ ہو۔"[146]
136- "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے پڑوسی سے، ایسی بیوی سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا بنا دے، ایسی اولاد سے جو میرا مالک بن بیٹھے، ایسی دولت سے جو میرے لیے عذاب ثابت ہو، ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھ مجھے دیکھ رہی ہو اور جس کا دل میرے ٹوہ میں لگا ہوا ہو، اگر کوئی اچھی بات دیکھے تو اسے دفن کر دے اور اگر کوئی بری بات دیکھے تو اسے خوب پھیلائے۔"[147]
137- "اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔"[148]
138- "اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔"[149]
139- "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع بخش نہ ہو، ایسے عمل سے جو قبول نہ ہو، ایسے دل سے جو خوف نہ کھاتا ہو اور ایسے قول سے جو سنا نہ جائے۔"[150]
140- "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں حزن و ملال سے، بے بسی و کاہلی سے، بخیلی اور بزدلی سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے۔"[151]

---

[139] دیکھیے: سنن ترمذی حدیث نمبر 284 اور سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 898۔ البانی نے اسے صحیح ابن ماجہ 1/148 اور صحیح ترمذی 1/90 میں صحیح کہا ہے۔

[140] سنن ترمذی 5/326 حدیث نمبر 3173 اور مستدرک حاکم 2/98۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور شیخ عبدالقادر ارنؤوط نے جامع الاصول کی تحقیق 11/282 حدیث نمبر 8847 میں حسن کہا ہے۔

[141] مسند احمد 6/68 اور 155 اور 1/403۔ ابن حبان (2423-موارد)، طیالسی حدیث نمبر 374 اور مسند ابویعلی حدیث نمبر 5075۔ البانی نے اسے ارواءالغلیل 1/115 حدیث نمبر 74 میں صحیح کہا ہے۔

[142] اس کی دلیل وہ دعا ہے جو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے جریر رضی اللہ عنہ کے لیے کی تھی۔ دیکھیے: صحیح بخاری حدیث نمبر 6333، 3020 اور 3036 وغیرہ۔

[143] مسند احمد 28/338 حدیث نمبر 17114 اور 28/356 حدیث نمبر 17133، ترمذی حدیث نمبر 3407، طبرانی کی المعجم الکبیر حدیث نمبر 7135، 7157، 7175، 7176، 7177، 7178، 7179، 7180 اور صحیح ابن حبان 3/215 حدیث نمبر 935، 5/310 حدیث نمبر 1974۔ الفاظ طبرانی کے ہیں۔ اسے شعیب ارنؤوط نے صحیح ابن حبان 5/312 میں حسن کہا ہے اور مسند 28/338 کے محققین نے بھی اسے اس کے طرق کی بنیاد پر حسن کہا ہے۔ اسی طرح البانی نے بھی اسے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ جلد ہفتم حدیث نمبر 3228 اور صحیح موارد الظمآن حدیث نمبر 2416، 2418 میں ذکر کیا ہے اور صحیح لغیرہ کہا ہے۔

[144] یہ دعا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے لی گئی ہے : "...جب تم اللہ سے مانگو تو فردوس مانگو۔ کیوں کہ وہ جنت کےبیچوں بیچ میں ہے اور جنت کا اعلی ترین حصہ ہے۔ اس کے اوپر رحمن کا عرش ہے اور وہیں سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں۔" صحیح بخاری حدیث نمبر 2790 اور 7423۔

[145] یہ دعا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی اس حدیث سے ماخوذ ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا : "تمھارے دل میں ایمان اسی طرح پرانا ہو جاتا ہے، جس طرح کپڑا پرانا ہوتا ہے۔ لہذا اللہ سے دعا کرو کہ ایمان کو تمھارے دلوں میں نیا کر دے۔" مستدرک حاکم 1/4۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔ جب کہ ہیثمی نے مجمع الزوائد 1/52 میں کہا ہے: " اسے طبرانی نے الکبیر میں روایت کیا ہے اور اس کی سند حسن ہے۔" البانی نے بھی اسے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ 4/113 حدیث نمبر 1585 میں حسن کہا ہے۔

[146] ابوداود حدیث نمبر 1549۔ البانی نے اسے صحیح سنن ابوداود 1/424 میں صحیح کہا ہے۔

[147] طبرانی کی الدعاء 3/1425۔ البانی سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ 7/377 حدیث نمبر 3137 میں کہتے ہیں: "میں کہتا ہوں: یہ ایک جید سند ہے۔ اس کے سارے رجال التھذیب کے رجال ہیں..."۔

[148] مسند احمد 29/596 حدیث نمبر 18056۔ مسند کے محققین نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔ جب کہ طبرانی نے اسے المعجم الکبیر 3/20 حدیث نمبر 2524 میں ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے : "اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا اور مشکلات کے دن رسوا نہ کرنا۔"

[149] سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 3851۔ البانی نے اسے صحیح ابن ماجہ 3/259 اور سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر 1138 میں صحیح کہا ہے۔

[150] صحیح ابن حبان حدیث نمبر 2440 (موارد)۔ البانی نے اسے صحیح موارد الظمآن 2/454 حدیث نمبر 2066 میں صحیح کہا ہے۔

[151] صحیح بخاری حدیث نمبر 6363۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : "اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی گھر پر ہوتے تو میں آپ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ آپ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں..."۔

141- "اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تمام ظاہری و باطنی فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"[152]

142- "اے اللہ! میں تجھ سے تیری راہ کی شہادت مانگتا ہوں۔"[153]

143- "اے اللہ! مجھے بخش دے اور قیامت کے دن اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے لوگوں پر مجھے فوقیت عطا کر۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف کر دے اور مجھے قیامت کے دن باعزت مقام میں داخلہ عنایت کر۔"[154]

144- "اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل کرتے ہوئے ہدایت دے جنھیں تو نے ہدایت دی ہے، مجھے ان لوگوں میں شامل کرتے ہوئے عافیت عنایت کر جنھیں تو نے عافیت عنایت کی ہے، مجھے ان لوگوں میں شامل کرتے ہوئے میری ذمے داری لے لے جن کی ذمے داری تو نے لے رکھی ہے، مجھے جو کچھ دیا ہے اس میں برکت دے اور مجھے اپنے فیصلوں کی برائی سے بچا۔ یقینا وہ رسوا نہیں ہوگا جس سے تو دوستی رکھے۔ اے ہمارے رب! تو برکت والا اور بلند و برتر ہے۔"[155]

145- "اے میرے پروردگار! مجھے بدلے کے دن میرے گناہ بخش دینا۔"[156]

146- "میں عظمت والے اللہ سے معافی کا خواستگار ہوں، جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا سب کو تھامنے والا ہےاور میں اسی سے توبہ کرتا ہوں۔"[157]

147- "اے اللہ!میرے گناہ بخش دے، میرے دل کا غیظ و غضب دور کر دے اور مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے بچا۔"[158]

148- "اے اللہ! مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کی سنت پر زندہ رکھ، ان کے مذہب پر ہی وفات دے اور گمراہ کن فتنوں سے بچا۔"[159]

149- "اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسے رحمت نازل کی تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بے شک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اور برکت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر، جیسے برکت نازل کی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بے شک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔"[160]

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اس کے جلال اور عظیم سلطنت کے شایان شان۔ اے اللہ! درود و سلام نازل کر ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کی آل، آپ کے اصحاب اور قیامت کے دن تک پوری ایمان داری سے آپ کی اتباع کرنے والوں پر۔

---

[152] صحیح مسلم حدیث نمبر 2867۔ اس میں ہے : "اللہ کی پناہ مانگو جہنم کے عذاب سے---- [اللہ کی پناہ مانگو قبر کے عذاب سے---] اخیر تک۔

[153] صحیح مسلم حدیث نمبر 1909۔ یہ دعا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کے اس فرمان سے ماخوذ ہے : "جو اللہ سے سچے دل سے شہادت مانگے گا، اسے اللہ شہیدوں کے درجات عطا کرے گا، اگرچہ اس کی موت بستر پر ہی کیوں نہ ہوئی ہو۔"

[154] صحیح بخاری حدیث نمبر 4323 اور صحیح مسلم حدیث نمبر 2498۔ یہ دعا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دعاؤں سے ماخوذ ہے، جو آپ نے عبید بن عامر اور ابو بردہ رضی اللہ عنہما کے حق میں کی تھی۔

[155] مسند احمد 3/249 حدیث نمبر 1723۔ مسند کے محققین نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔ یہ ایک مطلق روایت ہے اور اس میں ایک اور روایت کی طرح وتر کی قید نہیں ہے۔ کیوں کہ اس روایت میں انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : "آپ ہمیں یہ دعا سکھایا کرتے تھے---"۔

[156] صحیح مسلم حدیث نمبر 214۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے کہا گیا کہ اے اللہ کے رسول! ابن جدعان جاہلیت کے زمانے کا ایک شخص تھا، جو رشتے داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا۔ کیا اسے اس کا کچھ فائدہ ہوگا؟ آپ نے جواب دیا: اسے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اس نے کبھی یہ نہیں کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے بدلے کے دن میرے گناہ بخش دینا۔"

[157] سنن ترمذی حدیث نمبر 3577۔ البانی نے اسے صحیح ترمذی 3/469 میں صحیح کہا ہے : "جس نے یہ دعا پڑھی اسے اللہ بخش دے گا، اگر چہ وہ میدان جنگ سے بھاگ کر آیا ہو۔"

[158] یہ دعا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کی اس دعا سے ماخوذ ہے، جو آپ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے حق میں کی تھی : "اے اللہ! اس کے گناہ بخش دے، اس کے دل کا غیظ و غضب دور فرما اور اسے گمراہ کرنے والے فتنوں سے بچا۔" اسے ابن عساکر نے اپنی کتاب "الأربعين في مناقب أمهات المؤمنين" کے صفحہ 85 میں اپنی سند سے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اور کہا ہے : "یہ حدیث بقیہ بن ولید کی روایت سے صحیح حسن ہے۔" ابن السنی نے بھی اسے عمل الیوم و اللیلۃ حدیث نمبر 457 میں اس سے ملتے جلتے الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔ جب کہ ابن السنی کے ایک نسخے میں "گمراہ کن فتنوں سے بچا" کی جگہ پر "شیطان سے بچا" موجود ہے۔ اس کی تخریج کے لیے دیکھیے الضعیفۃ حدیث نمبر 4207۔ اس کا ایک شاہد مسند احمد 2/44 حدیث نمبر 26576 میں اس سے ملتے جلتے الفاظ کے ساتھ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ اس کے الفاظ ہیں: "تم کہو: اے اللہِ، نبی محمد صلی اللہ علیہ و سلم کے پروردگار! میرے گناہ بخش دے، میرے دل کا غیظ و غضب دور کر دے اور جب تک میں زندہ رہوں مجھے گمراہ کن فتنوں سے بچائے رکھ۔" ہیثمی نے مجمع الزوائد 10/25 میں اسے حسن کہا ہے۔ یہ حدیث طبرانی کی المعجم الکبیر 23/338 حدیث نمبر 785 میں بھی ہے۔ لیکن اس میں "جب تک میں زندہ رہوں" کے الفاظ نہیں ہیں۔ اس کا ایک شاہد ام ہانی رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔ اس میں ہے کہ انھوں نے عرض کیا : اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی دعا سکھائیے جو میں کرتی رہا کروں، تو آپ نے کہا کہ تم کہو: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے---"۔ اسے خرائطی نے "اعتلال القلوب" حدیث نمبر 52 اور مساوئ الاخلاق حدیث نمبر 323 میں روایت کیا ہے۔

[159] اسے بیہقی نے السنن الکبری 5/95 میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی دعا کے طور پر موقوفا نقل کیا ہے۔ ابن الملقن نے بھی اسے البدر المنیر 6/309 میں نقل کیا ہے اور ضیاء مقدسی سے نقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی سند جید ہے۔ جب کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : "تم میں سے کوئی نہ کہے کہ اے اللہ! میں فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ توہر آدمی کے اندر فتنہ پایا جاتا ہے۔ کیوں کہ اللہ تعالی نے کہا ہے : "تمھارے مال اور تمھاری اولاد فتنہ ہے۔" [التغابن: 15] لہذا جسے اللہ کی پناہ مانگنی ہو وہ گمراہ کرنے والے فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگے۔" تفسیر ابن جریر 13/475، حدیث نمبر 15912۔ ابن بطال نے بھی اسے اپنی شرح صحیح بخاری 4/13 میں ذکر کیا ہے۔

[160] صحیح بخاری حدیث نمبر 3370۔ دونوں بریکیٹ کے بیچ کا حصہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث سے لیا گیا ہے، جو صحیح مسلم حدیث نمبر 405 میں ہے۔